فرمائے اور اہل پاکستان کی توقعات پر نئے حکمرانوں کو پورا اترنے کی توفیق عطا فرمائے۔

؎ دیکھیے پاتے ہیں عشاق بتوں سے کیا فیض اک برہمن نے کہا ہے کہ یہ سال اچھا ہے؟

تقریباً نو لاکھ ووٹ لے کر بھی متحدہ دینی محاذ کو خفیہ ہاتھ زیرو بنا رہے ہیں، لاعلمی یا بددیانتی؟

''جمعیت علماء اسلام اور متحدہ دینی محاذ'' کے بارے میں مسلسل یہ کہا جا رہا ہے کہ قوم نے اسے مسترد کر دیا ہے۔ اور کچھ حلقے کذب بیانی سے کام لے کر غلط اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے قوم کو بتا رہے ہیں کہ جمعیت کو ایک لاکھ سے بھی کم ووٹ ملے ہیں۔ جبکہ الیکشن کمیشن کی رپورٹوں کے مطابق یہ تعداد تقریباً نو لاکھ ہے، نہ جانے یہ لاعلمی ہے یا بددیانتی؟ یا خبث باطن کا اظہار ہے؟ یا تعصب کا اُبھار؟

۱۱ مئی کے پارلیمانی انتخابات سے ''منصفانہ غیر جانبدارانہ اور شفاف'' انتخابات کی جو تاریخ رقم ہوئی ہے، دیانت اور انصاف اس سے شرمندہ ہیں اور منہ چھپا رہے ہیں۔ ملک میں سیکولر اور امریکہ نواز قوتوں کی کامیابی اور دینی جماعتوں کی شکست کے پیچھے کون سے ہاتھ کارفرما تھے، نہ جانے کبھی قوم ان سے واقف ہو سکے گی یا یہ سب کچھ ہمیشہ کے لیے صیغۂ راز میں ہی رہے گا، تاہم حقائق سے جس حد تک ممکن ہو قوم کو آگاہ کرنا بھی ہماری ذمہ داری ہے۔

''جمعیت علماء اسلام'' کی حکمت عملی اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کی فراست کے نتیجے میں انتخابات 2013 کے لیے واحد انتخابی اتحاد ''متحدہ دینی محاذ'' تھا۔ اس کے لیے جمعیت نے بہت پہلے سے کوشش شروع کی اور تمام مذہبی سیاسی جماعتوں کو ایک انتخابی اتحاد کی صورت میں انتخابات میں اترنے کے لیے تیار کرنا چاہا لیکن بدقسمتی سے وہ جماعتیں جو بزعم خویش اپنے آپ کو بڑی جماعتیں گردانتی تھیں، اور ہر فورم' ہر پریس کانفرنس اور جلسوں میں انہوں نے بڑے بڑے بول بولے کہ صوبہ خیبر پختونخوا' صوبہ بلوچستان اور مرکز میں بھی ہماری حکومتیں بننے والی ہیں۔ اور ہماری قوت کے بغیر اِس بار بھی اقتدار تنِ تنہا کوئی دوسرا نہیں کر سکے گا۔ یہ الگ بات کہ بعد میں ہر جگہ اور ہر موقع پر اقتدار کے عادی طبقے کو جب کوئی اقتدار کی ٹھنڈی چھاؤں نصیب نہ ہوئی تو انہوں نے پھر ''جذبہ خیر سگالی'' کی نئی طرح ڈالی اور ''ترجیحات'' کی لمبی لسٹ صوبہ خیبر پختونخوا کی گورنرشپ وفاقی حکومت میں تین وزارتوں خصوصاً وزارت مذہبی امور اور کشمیر کمیٹی و دیگر کمیٹیوں کی چیئرمینی اور خصوصاً اسلامی نظریاتی کونسل کی چیئرمینی و دیگر حکومتی اہم عہدے و مراعات پر مشتمل تھیں۔ لیکن آخر کار صرف کشمیر کمیٹی کی چیئرمینی پر ہی فی الحال قناعت کی جا رہی ہے۔ امید ہے کہ بے نظیر بھٹو کی حکومت' جنرل مشرف کی حکومت اور صدر زرداری کی حکومتوں میں

شمولیت کے بعد مسلم لیگ (ن) کی حکومت سے بھی اسلامی نظام کے عملی اقدامات کا مطالبہ کیا جائے گا۔ اور خصوصاً میاں صاحب کے دوسرے دور اقتدار میں سودی نظام کو جو تحفظ فراہم کیا گیا تھا یہ جماعت اس بار ضرور میاں صاحب کو توبہ تائب کرائے گی اور اس طرح ڈرون حملوں اور نیٹو سپلائی کی بندش بھی وفاقی حکومت سے کرائے گی۔ اگر یہ سب کچھ مشکل ہے تو کم سے کم جمعہ کی چھٹی تو ضرور مسلم لیگ (ن) کے تازہ اتحادی ان شاء اللہ مہینے ڈیڑھ مہینے میں کرا کے دَم لیں گے۔

''متحدہ دینی محاذ'' کی تشکیل کے بعد سے انتخابی نتائج تک خفیہ مقتدر قوتوں نے امریکہ کے فرنٹ لائن اتحادی ہونے کے ناطے جو کچھ دینی محاذ کے ساتھ کیا وہ سفاکی اور درندگی کی بدترین مثال ہے اور المناک ہے۔ لیکن ہم اس پر زیادہ حیران نہیں ہیں اس لیے کہ دفاعِ پاکستان کونسل کے پلیٹ فارم سے ہم نے امریکہ مردہ باد کی جس تحریک کو منظم کیا تھا اس کے ردعمل کے طور پر امریکہ اور اس کے حواریوں کی طرف سے ہمیں اس ردعمل کا انتظار تھا۔ اس تحریک کے دوران امریکہ کی تلملاہٹ اور انتخابی مہم کے دوران امریکی سفیر اور دیگر عہدیداروں کی پاکستان کے مقتدر اداروں کے سربراہوں سے ملاقاتیں کرنا اور ''متحدہ دینی محاذ'' اور اس کے سربراہوں کے متعلق اپنے تحفظات کا اظہار کرنا اس بات کی واضح دلیل ہیں کہ ''متحدہ دینی محاذ'' کے خلاف ایک منصوبہ تیار کیا گیا اور اس پر عمل کے لیے تمام اداروں کو پابند کیا گیا، چنانچہ نتائج جو سامنے آئے وہ اسی پس منظر کا شاخسانہ ہیں۔ تاہم یہاں الیکشن کمیشن کے جاری کردہ مرتب نتائج کی رپورٹ آخر میں پیش کی جاتی ہے جس سے حقیقت واضح ہو جائے گی۔

''متحدہ دینی محاذ'' کی خبروں کو پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا پر روک دیا گیا، محاذ کو توڑنے کی سر توڑ کوشش کی گئی۔ جمعیت نظریاتی اور مشہدی گروپ کا طرزِ عمل اس کی شہادت ہے۔ امیدواروں کو خفیہ فون کالز کے ذریعہ ہراساں کیا گیا اور انہیں بتایا گیا کہ تم جتنی دولت خرچ کرلو اور جتنے ووٹ لے لو، تمہاری شکست کا فیصلہ ہو چکا ہے اور یہ فیصلہ اٹل ہے۔ بیس ہزار سے لے کر بہتر ہزار تک ووٹ لینے والے ہمارے امیدواروں کے نتائج تبدیل کر کے ان کی کامیابی کو شکست میں تبدیل کیا گیا۔ اکوڑہ، کرک، جھنگ، کراچی وغیرہ بیسوں مثالیں اس سلسلے میں موجود ہیں۔ کرک میں شاہ عبدالعزیز صاحب کے حلقے میں جعلی اور بوگس ووٹ بوریوں کی تعداد میں بھگتائے گئے جو شاہ عبدالعزیز نے جیو چینل پر حامد میر کے پروگرام کیپٹل ٹاک میں دنیا کو دکھا کر انصاف و دیانت کا منہ چڑایا گیا اور اکوڑہ خٹک میں جمعیۃ علماء اسلام (ف) نے دارالعلوم حقانیہ مادر علمی کے قلعے کو ''فتح'' کرنے کیلئے دارالعلوم کے فاضل قاری عمر علی صاحب کو بھرپور انداز میں نہ صرف کھڑا کیا بلکہ بیس دن تک زور وشور سے مولانا سمیع الحق صاحب' مولانا حامد الحق حقانی کی مخالفت میں جمعیت (ف) کے کارکن اور اہم عہدیدار پیش پیش رہے۔ پھر بعد میں دینی حلقوں کے ہر دلعزیز شخصیت پیر طریقت حضرت مولانا عزیز الرحمٰن ہزاروی مدظلہ' حضرت مولانا عبدالحفیظ